عائش نام رکھنا

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے کرام اس بارے میں کہ عائش نام رکھنا کیسا ؟

جواب

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

عائش کا معنی ہے : "خوشحال، اچھی حالت والا۔" یہ نام رکھنا جائز ہے۔ المنجد میں ہے "العائش : فا۔ کہا جاتا ہے : "ھو رجل عائش "اس کی حالت اچھی ہے۔ (المنجد، صفحہ 597، خزینہ علم وادب، لاہور)

القاموس الوحید میں ہے "العائش : خوش حال۔" (القاموس الوحید، صفحہ 1146، مطبوعہ : کراچی)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب : مولانا محمد سعید عطاری مدنی

فتوی نمبر : WAT-4267

تاریخ اجراء : 02ربیع الثانی 1447ھ/26ستمبر2025ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.fatwaqa.com daruliftaahlesunnat DaruliftaAhlesunnat

Dar-ul-ifta AhleSunnat feedback@daruliftaahlesunnat.net